مسافرانِ آخرت

آہ! شیخ صوفی نذیر احمد مرحوم:

مجلس احرارِ اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے سابق رکن، سابق مرکزی خازن اور سٹینڈرڈ بیکری ملتان کے مالک شیخ صوفی نذیر احمد صاحب ۱۴؍اگست ۲۰۰۱ء کو ملتان میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم انتہائی صالح، ملنسار، تحریک آزادی کے مجاھد کارکن اور حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے فدا کاروں اور مجلس احرارِ اسلام کے وفاداروں میں اپنی مثال آپ تھے۔ احرار اور خاندانِ امیر شریعت سے اُن کی محبت اور وفا مثالی ہے۔ مرحوم ۴؍جنوری ۱۹۲۵ء کو گوجرانوالہ میں شیخ وزیر محمد مرحوم کے ہاں پیدا ہوئے۔ جنوری ۱۹۳۴ء میں مجلس احرارِ اسلام میں شامل ہوئے۔ ۳۰؍ستمبر ۱۹۵۹ء کو حضرت امیر شریعت کے حکم پر گوجرانوالہ سے ملتان منتقل ہو گئے۔ اور سٹینڈرڈ بیکری کے نام سے دکان قائم کی۔ ۱۴؍اگست ۲۰۰۱ء منگل بعد از مغرب دل کے دورہ سے انتقال کر گئے۔ ۱۵؍اگست کو قائد احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ اُن کے پسماندگان میں چار بیٹے، بیٹیاں اور بیوہ شامل ہیں۔ محترم صوفی صاحب کی شخصیت پر مستقل مضمون ان شاءاللہ آئندہ شمارے میں شامل ہوگا۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر ابنِ امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی، ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، مرکزی نائب امراء محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ، محترم پروفیسر خالد شبیر احمد، مدیر نقیب ختمِ نبوت سید محمد کفیل بخاری اور دیگر تمام اراکین شوریٰ نے محترم صوفی نذیر احمد مرحوم کے انتقال پر اظہارِ غم کرتے ہوئے اُن کے فرزندان شیخ محمد سرور، شیخ نیاز احمد، شیخ اعجاز احمد اور شیخ معاذ احمد سے اظہارِ ہمدردی کیا ہے۔ اور مرحوم کی مغفرت و بلندیء درجات کی دعاء کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے (آمین)

محترم محمد اسلم طارق مرحوم:

ہمارے دیرینہ کرم فرما محترم محمد اسلم طارق صاحب ۱۵؍اگست ۲۰۰۱ء کو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد عاقبت کو سدھار گئے۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ دارِ بنی ہاشم، ملتان میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم نے پڑھائی۔ وہ حضرت پیر خورشید احمد شاہ ہمدانی رحمہ اللہ (خلیفہ مجاز حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ) کے مرید اور صحبت یافتہ تھے۔ حق تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرما کر مغفرت و بلندی درجات سے نوازے۔ (آمین)

شیخ عبدالحمید صاحب مرحوم:

حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور فیض یافتہ محترم شیخ عبدالحمید صاحب ۲۳؍اگست جمعرات کی

شام ملتان میں رحلت فرما گئے۔ مرحوم انتہائی صالح، خوش خلق، وضع دار، ملنسار، علماء کے خادم اور دینی مدارس کے مخلص معاون تھے۔ تمام عمر علماء حق سے تعلق رکھا۔ خصوصاً امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ سے تعلق ومحبت میں فنا تھے اور اس سعادت پر ناز کرتے تھے۔ اپنی مجلسی زندگی میں ہمیشہ امیر شریعت رحمہ اللہ کے واقعات سناتے۔ اکثر یہی دعاء فرماتے ''یا اللہ! خاتمہ ایمان پر نصیب فرما'' ان کی دعا قبول ہوئی اور کلمۂ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔ مرحوم کے ایک ہی فرزند ہیں ''شیخ افضل حق'' ان کا نام بھی مرحوم نے مفکرِ احرار چودھری افضل حق رحمہ اللہ کے نام پر رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

ہمشیر مرحومہ، سید نثار علی شاہ صاحب:

مدیر نقیبِ ختمِ نبوت سید محمد کفیل بخاری کے پھوپھا سید نثار علی شاہ صاحب کی ہمشیر ۲۱ راگست کو گوجرانوالہ میں انتقال کر گئیں۔

چودھری فضل الرحمٰن مرحوم:

ناگڑیاں (ضلع گجرات) کی ممتاز شخصیت جناب چودھری فضل الرحمٰن المعروف صوفی فضل انتقال کر گئے۔ وہ حضرت امیر شریعتؒ کے والد ماجد حضرت حافظ سید ضیاء الدین بخاریؒ کے شاگرد تھے۔ مرحوم چودھری ریاض احمد کے والد اور چودھری محمد افضل کے تایا تھے۔

پھوپھی مرحومہ، میاں محمد اویس صاحب:

مجلس احرار اسلام کے رکن مرکزی شوریٰ محترم میاں محمد اویس صاحب کی پھوپھی صاحبہ ۲۷ راگست بروز پیر لاہور میں رحلت فرما گئیں۔ اراکین ادارہ نقیبِ ختمِ نبوت تمام مرحومین کے لئے دعاء مغفرت کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہارِ ہمدردی وتسلی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائے۔ حسنات قبول فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین) قارئین سے دعاء مغفرت اور ایصال ثواب کے اہتمام کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

بقیہ از ص 25

گناہ کو نظر انداز کر دیتا ہے اور خود کو سزا کے لئے پیش نہیں کرتا۔ اس لئے آج پورا انسانی معاشرہ گناہوں، بدعنوانیوں اور بداخلاقیوں کے ہلاکت خیز گرد وغبار سے اٹا ہوا ہے۔ یہ شان صرف دین اسلام کی ہے کہ ''اپنے اور غیر کی تمیز کے بغیر سزا نافذ کرتا ہے اور مجرم کو رنگ ونسل کی برتری یا مقام ومرتبہ کے دھوکے اور فریب میں مبتلا نہیں ہونے دیتا۔ مسلمان خواہ کتنا ہی بلند کیوں نہ ہو، وہ بندگی اور قانون شریعت کی فرمانبرداری اپنے لئے باعث سعادت سمجھتا ہے۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا یہ ارشاد تا قیامت دنیا کے لئے مشعل راہ اور خود پرستوں کے لئے باعث حیرت بنا رہے گا کہ ''میری بیٹی فاطمہؓ اگر چوری کرے گی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دوں گا'' اللھم صلی علیٰ محمد وعلی الہ واصحابہ وبارک وسلم